سوال

جمعہ کے دن غسل کا استحباب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے یا مستحب ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ یوم جمعہ کا احترام کرے ، اس دن کے فضائل کو غنیمت جانے اوراس دن ہر قسم کی عبادتوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔جمعہ کے دن غسل کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : "جب تم میں سے کوئی جمعہ کےلیے آئے توچاہیے کہ غسل کرے" (متفق علیہ)جمعہ کے نماز مین شرکت کرنے والے ہر بالغ شخص پر غسل کرنا ، صاف کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا مستحب ہے ، اسکے مستحب ہونے مین کوئی اختلاف نہیں اوراس کے بارے مین بہت سی صحیح آحادیث ہیں ، انہیں میں سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ، انہوں نے کہا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وصلم نے ارشاد فرمایا : "لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَرُوحُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ لِلْإِمَامِ إِذَا تَكَلَّمَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى " (بخاری) جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے جہان تک ہوسکے صفائی وپاکیزگی کا خیال کرے اور جو تیل خوشبو اسکے گھر مین ہووہ لگائے ، پھر وہ گھر سے نماز کے لے جائے اور مسجد مین پہنچ کراس کی احتیاط کرے کہ جو آدمی پہلے سے ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ہوں انکے بیچ نہ بیٹھے ، (جگہ تنگ نہ کرے) پھر نماز یعنی سنن ونوافل کی جتنی رکعتین اسکے لے مقدر ہون پڑھے ، پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ وخاموشی سے اسکوسنے تواللہ تعالی کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان اسکی ساری خطائیں معاف کردی جائیں گی ۔ اوراکثر اہل علم کی رائے کے مطابق یہ غسل واجب نہیں اور کہا گیا ہے کہ اسی پر اجماع ہے علامہ ابن عبدالبر نے کہا ہے : کہ جدید وقدیم علماء اسلام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جمعہ کے دن غسل فرض وواجب نہیں ,اورانہون نے امام احمد ابن حنبل رحمہ اللہ سے ایک روایت کی ہے کہ وہ واجب ہے ، اس کی دلیل نبی پاک صلی اللہ علیہ وصلم کی یہ حدیث ہے ''غسل الجمعۃ واجب علی کل محتلم '' "غسل جمعہ ہر بالغ پر فرض ہے" ۔ جبکہ جمہور علماء نے اس سے سنت کی تاکید مرادلی ہے جمہور علماء نے اجماع اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وصلم کی اس حدیث مبارکہ سے استدلال کیا ہے جس میں آپ نے فرمایا : "من توضأ یوم الجمع ٔفبھا ونعمت ، ومن اغتسل فالغسل افضل "جس نے جمعہ کے دن وضوکیا سواس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے اس حدیث کو امام نسائی وترمذی نے نے روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ عبداللہ فقیہ کی زیر نگرانی فتویٰ مرکز کا فتویٰ ہے کہ چاروں فقھی مذاہب مین غسل جمعہ مستحب ہے اور یہ واجب نہیں ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے اوراسی کو ترجیح حاصل ہے اور جہاں تک ہوسکے غسل جمعہ باقاعدگی سے کرنا چاہئے کیونکہ اس کی ترغیب دلائی گی ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث